السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے چار ماہ دس دن عدت گزاری لیکن بغیر قصد وارادے کے بھول کر اس عدت پر دو دنوں کا اضافہ ہوگیا۔ کیا یہ زیادتی اس کی عدت میں خلل پیدا کرے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ زیادتی اس کی عدت میں خلل پیدا نہیں کرے گی اب جبکہ اس کی عدت پوری ہوگئی وہ عدت سے فارغ ہوگئی۔ عدت اور احداد کے ایام پر عمداً زیادتی کرنا تو جائز نہیں ہے۔ اور اگر بھول کر ایسا ہوجائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا   ٢٨٦ ... سورة البقرة

"اے ہمارے رب! ہم سے مواخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں۔"

(محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 513

محدث فتویٰ